قیامت کی نشانیاں

28-Novmber-2024

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

28نومبر،2024ء(بمطابق:25جمادی الاوّل،1446ھ)

کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

قیامت کی نشانیاں

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿....حبشی غلام اور فکرِ آخرت

✿....قیامت کا علم کیوں چھپایا گیا...؟

✿....ایک سکّے کا کمال

✿....مسجد میں دُنیا کی باتیں کرنا نیکیوں کو کھا جاتا ہے

پیشکش

اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَة

Islamic Research Center

(شعبہ:بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

﴿تجاویز و شکایات﴾

+92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

اربعین عطّار، قسط:2، صفحہ: 11، حدیث پاک نمبر 11 ہے:

فرمانِ آخری نبی، مُحمّد عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ اَوْ سَاَلَ لِیَ الْوَسِیْلَۃَ حَقَّتْ عَلَیْہِ شَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔

ترجمہ: جس نے مجھ پر ایک بار درود شریف پڑھا یا اللہ پاک کی بارگاہ میں میرے لئے وسیلے کی دعا کی، بروزِ قیامت اُس پر میری شفاعت ثابت ہو گئی۔ (1)

خاصِ مَحْبُوبِ خُدا، ختمِ رسالت پر سلام | عینِ رحمت، شافعِ روزِ قیامت پر سلام

عرض کیجے کافیؔ! مُشْتَاق! ہر لیل و نہار | صاحبِ لَوْلَاک، سلطانِ شفاعت پر سلام (2)

وضاحت: اللہ پاک کے مَحْبُوب، سب سے آخری رسول، سراپا رحمت، قیامت والے دن ہم گناہ گاروں کی شفاعت کرنے والے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر سلام ہوں، اے کافیؔ! اے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کی خواہش رکھنے والے، ایسے آقا جن کے لئے دوجہانوں کو بنایا گیا، جو ہم گناہ گاروں کی شفاعت کریں گے ان کی بارگاہ میں رات دن سلام پیش کیجے۔

---

1 ...فضل الصلاۃ علی النبی للقاضی اسماعیل بن اسحاق الازدی، صفحہ: 57، حدیث: 50۔

2 ...کافی کی نعت، صفحہ: 42۔

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دارو مدار نیّتوں پر ہے۔(1)

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ بااَدَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

قیامت کب آئے گی...؟

پیارے اسلامی بھائیو! قیامت کب آئے گی؟ یہ ایک دل چسپ اور بہت پُر کشش سُوال ہے۔ عُموماً لوگ اس سُوال میں دِلچسپی لیتے ہیں، جاننا بھی چاہتے ہیں کہ آخر قیامت کب آئے گی؟ کیا آپ کو معلوم ہے کہ قرآنِ کریم نے اس سُوال کا بالکل واضح جواب دیا ہے۔ ایک مرتبہ غیر مُسْلِموں نے محبوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے یہ سُوال پوچھا تھا، قرآنِ کریم میں ہے:

یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَیَّانَ مُرْسٰىهَاؕ (پارہ:9، سورۂ اعراف:187)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: آپ سے قیامت کے متعلق سوال کرتے ہیں کہ اس کے قائم ہونے کا وقت کب ہے؟

اس سُوال کا جواب اللہ پاک نے کیا دِیا؟ سنئے!

لَا تَاْتِیْكُمْ اِلَّا بَغْتَةًؕ	ترجمۂ کنزُالعِرفان: تم پر وہ اچانک ہی آجائے

1...بخاری، کتاب بدءُ الوحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

(پارہ:9، سورۂ اعراف:187) گی۔

معلوم ہوا؛ قیامت اچانک آئے گی، اُس لمحے آئے گی کہ لوگوں کو وہم و گمان بھی نہیں ہو گا۔

قیامت آنے کا ہولناک منظر

آج کل سائنس نے ترقی کر لی ہے ❁ عام طور پر بہت ساری چیزوں کی پیشین گوئی کر دی جاتی ہے ❁ محکمہ موسمیات بتا دیتا ہے کہ فُلاں وقت بارش آنے کے امکانات ہیں ❁ فُلاں دِن طوفان آ سکتے ہیں ❁ فُلاں وقت سمندری طوفان آئے گا ❁ فُلاں دِن ❁ فُلاں وقت سُورج گرہن لگے گا۔ مگر عنقریب کائنات کا سب سے بڑا حادثہ رُونما ہونے والا ہے ❁ کوئی سائنس ❁ کوئی ٹیکنالوجی ❁ ریڈار ❁ سٹیلائٹ وغیرہ وغیرہ کوئی بھی چیز اس حادثے کا پیشگی اشارہ نہیں دے گی، لوگوں کے وہم و گمان میں بھی نہ ہو گا کہ ❁ اچانک بالکل اچانک سُورج اور چاند بے نُور ہو جائیں گے ❁ ستارے بارِش کی طرح زمین پر گِرنے لگیں گے ❁ بڑے بڑے سیّارے آپس میں ٹکرا کر تباہ ہو جائیں گے ❁ اور زمین شدید ترین زلزلے کے ساتھ لرز اُٹھے گی۔

احادیثِ کریمہ میں ہے: 2 شخص بازار میں ہوں گے، ایک کپڑا خرید رہا ہو گا، دوسرا بیچ رہا ہو گا، دُکاندار کپڑا کھول کر دِکھا رہا ہو گا، ابھی یہ سودا کر نہیں پائیں گے، کپڑے کو واپس لپیٹ نہیں پائیں گے کہ قیامت آ جائے گی۔[1] **مزید ارشاد ہوا:** ایک آدمی بیٹھا کھانا کھا رہا ہو گا، یہ لقمہ توڑ لے گا، ابھی مُنہ تک نہ لے جائے گا کہ قیامت قائم ہو جائے گی۔[2]

یعنی قیامت اتنی اچانک آئے گی، پہلے سے کوئی پیشین گوئی نہیں ہو گی، کوئی اِشارہ

---

1 ...بخاری، کتاب الرقاق، صفحہ:1598، حدیث:6506۔

2 ...بخاری، کتاب الرقاق، صفحہ:1598، حدیث:6506۔

نہیں ہو گا، لوگ قیامت سے بے فِکر، دُنیا کی لذّتوں میں مگن ہوں گے کہ چند ہی لمحوں میں (*With in Seconds*) یہ عظیم اور خوفناک حادثہ ہو گا اور قیامت برپا ہو جائے گی۔

قیامت کی ایک بنیادی نشانی

پیارے اسلامی بھائیو! اس سے معلوم ہوا کہ قیامت آنے کی ایک بنیادی نشانی غفلت ہے، قیامت اس وقت آئے گی، جب لوگ اس سے بالکل غافِل ہوں گے، اپنی دُنیا میں مَصرُوف، دُنیوی لذّتوں میں مگن اور نجانے کیسے کیسے کاموں میں مَصرُوف ہوں گے، قیامت کی طرف کسی کا دھیان ہی نہیں ہو گا، اس وقت قیامت آجائے گی۔

آہ! افسوس! آج اگر ہم غور کریں تو قیامت کی یہ نشانی کافی حد تک پُوری ہوتی دِکھائی دے رہی ہے، آہ! اب قبر و آخرت اور قیامت سے غفلت بہت عام ہے، اب ہم دُنیا میں ایسے رہتے ہیں، گویا ہم نے کبھی مرنا ہی نہیں ہے، یہاں سے جانا ہی نہیں ہے، قیامت آنی ہے، ضرور آنی ہے، آکر ہی رہنی ہے، ہم سب یہ جانتے بھی ہیں، مانتے بھی ہیں، اس کے باوُجُود غفلت چھائی ہوئی ہے، صبح اُٹھنے سے لے کر رات سونے تک بس دُنیا، دُنیا اور دُنیا ہی کی فِکْر ہے، قیامت کے متعلق تو خیال بھی نہیں آتے، یُوں سارا دِن کھیل کُود میں گزار کر غفلت کی نیند سو جاتے ہیں۔ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ لکھتے ہیں نا:

دن لَہْو میں کھونا تجھے، شب صبح تک سونا تجھے | شرمِ نبی، خوفِ خدا، یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں[1]

وضاحت: دِن فضولیات میں کٹا، رات بھر غفلت کی نیند سَوئے رہے، نہ دِن میں خُدا کی یاد، نہ رات کو عِبادت کا وقت...!! نہ شرمِ نبی، نہ خوفِ خُدا، یہ بھی نہیں ہے، وہ بھی نہیں ہے۔

---

1 ...حدائق بخشش، صفحہ: 111۔

مجھے نیند کیسے آ سکتی ہے؟

سید احمد حَرْب رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ اللہ پاک کے نیک بندے تھے، آپ ساری رات جاگتے رہتے، عِبادت کرتے رہتے، بعض دفعہ لوگ اِصْرار کرتے، یعنی بار بار کہتے کہ سَو جائیے! کچھ دَیْر آرام کر لیجئے، آپ فرماتے: جس کیلئے جہنّم دہکائی جارہی ہو، جنّت سجائی جارہی ہو مگر وہ نہ جانتا ہو کہ اس کا ٹھکانا کہاں ہے؟ جہنّم میں جانا ہے، یا جنّت ٹھکانا ہے؟ بھلا اس کو نیند کیسے آسکتی ہے؟[1]

اللہ! اللہ! یہ تھے قیامت کو یاد رکھنے والے لوگ...!! ان کی سوچ کیسی تھی، ذِہن کیسا تھا؟ ہر وقت ان کے دِل و دِماغ پر قیامت کی ہولناکیاں اور میدانِ محشر کی دہشت چھائی رہتی تھی، قیامت کے خوف سے راتوں کو نیند تک نہیں آیا کرتی تھی...!! اور اب ہمارا کیا حال ہے؟ کبھی کوئی ڈراؤنا خواب دیکھ لیں، قیامت کے تذکرے پر مبنی بیان وغیرہ سُن لیں، تب قیامت یاد آجائے تو آجائے، ورنہ بس دُنیا کی لذّتوں میں مگن، بس دُنیا ہی دُنیا کمانے میں مصروف ہیں۔

حبشی غُلام اور فِکْرِ آخرت

حضرت رَباح رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے ایک مرتبہ ایک حبشی غُلام خریدا، اسے گھر لے آئے۔ اس غُلام کی عادت بہت نِرالی تھی، یہ نہ خُود رات بھر سوتا تھا، نہ حضرت رَباح رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کو سونے دیتا تھا۔ ایک مرتبہ جب رات چھا گئی، ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرا ہو گیا تو حضرت رَباح رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے اس غُلام سے پُوچھا: تم رات کو سوتے کیوں نہیں ہو...؟ غُلام نے دِل ہِلا دینے والا جواب دیا، کہا: جب رات کا اندھیرا پھیل جاتا ہے تو میں قبر اور جہنّم کی تاریکی کو یاد کرتا ہوں، اس وجہ سے میری نیند اُڑ جاتی ہے، دِل غمگین ہو جاتا ہے، پھر جنّت

1... تذکرۃ الاولیاء، جلد:1، صفحہ:220۔

اور اس کی نعمتوں کو یاد کرتا ہوں تو دِل میں شوقِ عِبادت اُٹھتا ہے، چنانچہ رات عِبادت میں گزارتا ہوں، اب آپ ہی بتایئے! ایسی کیفیت ہو تو کیسے سو سکتا ہوں؟ حضرت رَباح رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے یہ جواب سُنا تو اس غُلام کو آزاد کر دیا۔[1]

چیخ مار کر بے ہوش ہو گئے...!!

حضرتِ عمر بن عبد العزیز رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ ایک مرتبہ رونے لگے، آپ کو روتا دیکھ کر زوجہ محترمہ بھی رونے لگیں، بعد میں دیگر گھر والے بھی رونے لگے، جب رونے کا سِلْسِلَہ رُکا تو عَرض کی گئی: اے اَمِیْرُ الْمُؤمِنِیْن! آپ کیوں رو رہے تھے؟ فرمایا: مجھے بار گاہِ الٰہی میں حاضِر ہونا یاد آگیا تھا جس کے بعد کوئی جنّت میں جائے گا تو کوئی دوزخ میں، یہ کہہ کر آپ نے چیخ ماری اور بے ہوش گئے۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہے قیامت کے دِن کا خوف...!! قیامت آنے کی فِکْر! اللہ کرے کہ ہمیں بھی قیامت سے متعلق ایسی فِکْر نصیب ہو جائے! کاش! دِل سے غفلت کے پردے ہٹ جائیں اور ہم سنجیدگی کے ساتھ قیامت کو یاد رکھنے اور اس کی تیاری کرنے والے بن جائیں۔

مجھے نارِ دوزخ سے ڈر لگ رہا ہے | ہو مجھ ناتواں پر کرم یااِلٰہی!
گُناہوں سے بھرپور نامہ ہے میرا | مجھے بخش دے کر کرم یااِلٰہی!
میں تھا لائقِ نارِ دوزخ خُدایا | دِی جنّت ہے کتنا کرم یااِلٰہی! [3]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... درۃ الناصحین، المجلس الخامس والستون، صفحہ:242۔

2 ... حلیۃ الاولیاء، جلد:5، صفحہ:303، رقم:7201۔

3 ... وسائلِ بخشش، صفحہ:110 ملتقطاً۔

قیامت کا عِلْم کیوں چھپایا گیا

پیارے اسلامی بھائیو! قیامت کب آئے گی؟ اس کا دُرُست وقت تو اللہ پاک ہی جانتا ہے یا اس کے بتائے سے اس کے پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جانتے ہیں ❁ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے قیامت آنے کا دِن بھی بتایا ہے کہ جمعہ کے دِن آئے گی ❁ تاریخ بھی بتائی ہے ❁ مہینا بھی بتایا ہے کہ محرم الحرام کا مہینا ہو گا ❁ 10 تاریخ ہو گی۔ ایک چیز جو نہیں بتائی گئی، وہ ہے: **سال۔** سَنْ نہیں بتایا کہ فُلاں سَن میں قیامت آئے گی، محبوبِ رَبّ، شاہِ عرب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جانتے تھے مگر نہیں بتایا، اس لئے تاکہ ہم ہر وقت اس سے ڈرتے رہیں اور اس کی تیاری میں مَصْرُوف رہیں۔

قیامت کی نشانیاں

ہاں! قیامت آنے کی بہت ساری نشانیاں ہیں، جو پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیں بتائی ہیں، آیئے! قیامت آنے کی چند نشانیاں سُنتے ہیں اور اس سے ہم نے عِبْرت لینی ہے، ان احادیث میں جن باتوں کا ذِکْر کیا گیا ہے، ہم نے قیامت کی تیاری کے سلسلے میں ان کاموں سے بچنا ہے۔ آیئے! احادیث سنتے ہیں:

(1): فتنوں کی کَثْرت

صحابیِ رسول حضرت ابو موسیٰ اشعری رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: قیامت سے پہلے فتنے یُوں اُٹھیں گے، جیسے رات کی تاریکی چھا جاتی ہے، اس وقت آدمی صبح کو مؤمن مگر شام کو کافِر ہو گا، شام کو مؤمن اور صبح کو کافِر ہو گا، اس دَور میں ❁ بیٹھا شخص کھڑے ہوئے سے ❁ کھڑا ہوا، چلنے والے سے

❁ چلنے والا، دوڑنے والے سے بہتر ہو گا۔ [1]

اللہ!اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** اس حدیثِ پاک میں بتایا گیا کہ فتنوں کی کَثْرت قیامت آنے کی نشانی ہے، آہ! یہ نشانی اب پُوری ہوتی دِکھائی دے رہی ہے، اب وہ زمانہ ہے کہ ہر طرف سے فتنے ہی فتنے اُٹھ رہے ہیں ❁ کوئی فتنہ مَشْرِق سے اُٹھتا ہے ❁ کوئی مَغْرِب سے اُٹھتا ہے ❁ کہیں صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کی بے ادبی کا فتنہ ہے ❁ کہیں شانِ انبیا اور شانِ اَوْلیا کو گھٹانے کی ناپاک کوششیں کی جاری ہیں ❁ غیر مُسْلِم پُوری طرح مُسَلَّط ہو چکے ہیں ❁ سوشل میڈیا نے اپنی جگہ تباہی مچار کھی ہے ❁ وہ فتنے جو پہلے کسی شہر میں اُٹھتے تھے، پھیلنے سے پہلے ہی دَم توڑ جاتے تھے، اب سوشل میڈیا کی وجہ سے ایک چھوٹے سے گاؤں میں اُٹھنے والا فتنہ کچھ ہی گھنٹوں میں دُنیا بھر میں پھیل جاتا ہے اور ہم ہیں کہ اس سے غافِل ہیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! اس دَور کے تقاضوں کو سمجھئے! یہ فتنوں کا دَور ہے، اس وقت کا سب سے بڑا کارنامہ یہی ہے کہ آدمی اپنا ایمان بچانے میں کامیاب ہو جائے۔ لہٰذا پُوری سنجیدگی کے ساتھ اس پر تَوَجُّہ دیجئے! خُود کو فتنوں سے بچایئے! اور ایمان کی حفاظت میں لگے رہئے!

مسلمان کا بہترین مال

بخاری شریف میں حدیث ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عنقریب ایک زمانہ آئے گا کہ اس وقت مسلمان کا بہترین مال بکری ہو گی، تاکہ بکریاں لے کر پہاڑوں اور بارش کی جگہوں کی طرف نکل جائے اور فتنوں سے اپنا ایمان بچالے۔ [2]

---

1 ...ابن ماجہ، کتاب الفتن، باب التثبت فی الفتنۃ، صفحہ:638، حدیث:3961 ملتقطاً۔

2 ...بخاری، کتاب الایمان، باب من الدین الفرار من الفتن، صفحہ:75، حدیث:19 ملتقطاً۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہمیں فتنوں سے بچنے کی ترغیب دِلائی گئی ہے کہ جب فتنے پھیل جائیں، آدمی کو دِین بچانا مشکل ہو جائے، ایسے وقت میں بندۂ مؤمن کو چاہئے کہ ان فتنوں سے الگ تھلگ ہو جائے، مثلاً 4 بکریاں لے اور غاروں کی طرف نکل جائے، وہیں بکریاں چَرائے، ان کے دُودھ سے اپنا گزارا کرے اور اپنا ایمان بچالے۔

اب دیکھئے! ہمیں تعلیم تو یہ دِی گئی ہے کہ فتنوں کے وقت خُود کو ان فتنوں سے دُور رکھو! ان کے قریب بھی مت جاؤ! مگر افسوس! ہمارا حال بُرا ہے، ہمارے ہاں تو یہ سوچ پائی جاتی ہے کہ **سُنو سب کی، کرو اپنی،** یہ بہت خطرناک سوچ ہے، ہمیں فتنوں سے بچنے کا حکم ہے، نہ یہ کہ ہم خُود بڑھ کر ان فتنوں کی نذر ہو جائیں، خُوب تَوَجُّہ سے ان فتنوں کی باتیں سُنیں اور اپنا ایمان برباد کر بیٹھیں، اس لئے **پیارے اسلامی بھائیو!** ایمان بچانا ہے تو فتنوں سے دُور رہئے! بس اللہ و رسول کے اَحْکامات پر عَمَل کیجئے! ❁ جہاں تک ہو سکے نیکی کی دعوت عام کیجئے! ❁ حلال رِزْق کمائیے! ❁ اور اپنے بال بچوں کے ساتھ گھر پر رہئے! ❁ سوشل میڈیا بھی فتنوں کا ایک گھر ہے، اس سے بھی جہاں تک ہو سکے بچتے رہئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہم اپنا ایمان سلامت لے جانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

ایمان بچانے کا ایک ذریعہ

پیارے اسلامی بھائیو! جب فتنے پھیلے ہوں، اس وقت ہم نے اپنا ایمان کیسے بچانا ہے؟ اس تعلق سے ایک اور حدیثِ پاک سنئے! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک مُسَافِروں سے محبّت فرماتا ہے۔ عرض کی گئی: کون سے مُسَافِر؟ فرمایا: وہ جو اپنا دِین، اپنا ایمان بچانے کے لئے ایک جگہ سے دُوسری جگہ سَفَر کرتے رہیں، یہ لوگ

قیامت کے دِن حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے ساتھ ہوں گے۔[1]

پتا چلا؛ فتنوں کے دَور میں اپنا ایمان بچانے کا ایک ذریعہ یہ بھی ہے کہ آدمی راہِ خُدا میں سَفَر کرتا رہے ❁ بس نیکی کی دعوت عام کرے ❁ قرآن وسُنّت کے احکام سیکھے ❁ نماز ❁ روزہ سیکھے ❁ مسجدوں میں پڑا رہے ❁ سنتیں سیکھتا بھی رہے اور اپناتا بھی رہے ❁ یُوں جو خوش نصیب کرنے والے کاموں میں لگا رہے گا ❁ نہ کرنے والے کاموں سے بچتا رہے گا ❁ فتنوں سے دُور رہے گا تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ایمان سلامت لے جانے میں کامیاب ہو جائے گا۔

الحمدللہ! عاشقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی آج کے فتنوں بھرے دَور میں ایمان کی حفاظت کا ذہن بھی دیتی ہے اور اس کے ذرائع بھی فراہم کرتی ہے، اللہ پاک کے کرم سے دعوتِ اسلامی کے 3 دِن، 12 دِن، 1 ماہ اور 12 ماہ کے مدنی قافلے سَفَر کرتے رہتے ہیں، ان مدنی قافلوں کا مقصد کیا ہے: مجھے اپنی اِصْلاح کرنی ہے، سنتیں سیکھنی ہیں، نماز، روزے وغیرہ کے بنیادی احکام سیکھنے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصْلاح کی خاطِر نیکی کی دعوت عام کرتے رہنا ہے۔ **الحمدللہ! 15 نومبر سے 15 دسمبر تک ماہِ مدنی قافلہ منایا جارہا ہے،** آپ سے التجا ہے کہ سنتیں سیکھنے کے لئے، نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے اور فتنوں سے بچنے کے لئے آپ بھی مدنی قافلے کے مُسافِر بن جائیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم دِین و دُنیا کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہو جائیں گی۔

9 غیر مسلموں کا قبولِ اسلام

حیدر آباد (سندھ، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: ایک مرتبہ عاشقانِ رسول

1...زہد لابن مبارک، صفحہ: 416، حدیث: 1513۔

کا ایک مدنی قافلہ حیدر آباد سے ٹنڈو آدم پہنچا، مدنی قافلے والے عاشقانِ رسول نے 3 دِن نیکی کی دعوت کی خوب دھومیں مچائیں، آخری دِن ایک غیر مسلم شخص مسجد کے باہَر آیا اور امیرِ قافلہ سے ملنے کی خواہش کی۔ امیرِ قافلہ اسلامی بھائی مسجد کے باہَر آئے، مسکرا کر پُرجوش انداز میں اس غیر مسلم سے ملاقات کی۔ وہ غیر مسلم بولا: **اسلام نہایت پاکیزہ دین ہے، امن وسلامتی کا درس دیتا ہے** مگر میں مسلمان نہیں ہوں۔ اس پر امیرِ قافلہ اسلامی بھائی نے اسے سمجھایا اور اسلام قبول کرنے کی دعوت دی، الحمد للہ! وہ غیر مسلم اسی وقت کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔

اسلام قبول کرنے کے بعد اس نَو مُسلِم (*New Muslim*) نے خواہش کی کہ میرے گھر والوں کو بھی سمجھایئے! اُمّید ہے آپ کے سمجھانے سے وہ بھی مسلمان ہو جائیں گے۔ چنانچہ اُن کی خواہش پر مدنی قافلے والے عاشقانِ رسول اُن کے گھر چلے گئے، ان کے اَہلِ خانہ (مثلاً والِد، چچا، بھائی وغیرہ) کو سمجھایا، انہیں اسلام کی دعوت دی تو الحمد للہ! محنت رنگ لائی اور اس گھر کے 9 افراد اسلام کے دامن سے وابستہ ہو گئے۔

بعد میں امیرِ قافلہ اسلامی بھائی نے مسلمان ہونے والے شخص سے پوچھا: آپ دِینِ اسلام کے متعلق نَرم گوشہ رکھتے تھے، پھر آپ اتنا عرصہ مسلمان کیوں نہیں ہوئے؟ وہ نَو مُسلِم (*New Muslim*) اسلامی بھائی بولا: میں نے اسلام کے متعلق جو کچھ کتابوں میں پڑھا تھا، وہ بظاہِر نظر نہیں آتا تھا، جب آپ کا مدنی قافلہ آیا تو مجھے کتابوں والے اسلام کی چلتی پھرتی صُورت آپ میں نظر آئی، میں نے 3 دِن مسلسل آپ کے معاملات کو تنقیدی نگاہ سے دیکھا تو میرے دِل سے یہی آواز آئی کہ ہو نہ ہو یہ اسلام کے سچّے پیروکار اور باعَمَل عاشقانِ رسول ہیں۔ یوں دِل نے اسلام کے سچّا دِین ہونے کی گواہی دی اور میں

مسلمان ہو گیا۔[1]

آؤ اے عاشِقیں! مل کے تبلیغ دِیں	کافروں کو کریں، قافلے میں چلو!
کافر آجائیں گے، راہِ حق پائیں گے	اِنْ شَآءَ الله! چلیں، قافلے میں چلو!
کفر کا سَر جھکے، دِیں کا ڈنکا بجے	اِنْ شَآءَ الله! چلیں، قافلے میں چلو!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

الحمد للہ! یہ ہے آپ کی دعوتِ اسلامی...!! اس فتنوں بھرے دَور میں جب ہر طرف ایمان کے ڈاکو دِکھائی دیتے ہیں، فتنے ہی فتنے اُٹھ رہے ہیں، آپ کی دعوتِ اسلامی اس دَور میں غیر مسلموں کو مسلمان کر رہی ہے، گھر گھر تک عِلْمِ دِین پہنچا رہی ہے، اَخْلاق و کردار میں مثبت تبدیلیاں (*Positive changes*) لا رہی ہے اور ایمان کی حفاظت کے لئے کُڑھن کا ذہن بنا رہی ہے۔ آپ بھی مدنی قافلوں کے مُسافِر بنیئے! 12 ماہ، 1 ماہ، 12 دِن یا کم از کم 3 دِن کے مدنی قافلے میں ہر مہینے شرکت کی نیت کر لیجئے!

دل کی کلیاں کھلیں قافلے میں چلو!	رنج و غم بھی مِٹیں قافلے میں چلو!
فضل کی بارِشیں، رَحمتیں نعمتیں	گر تمہیں چاہئیں قافلے میں چلو!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

(2): عِلْم اُٹھ جائے گا

بخاری شریف میں حدیث ہے، رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: قیامت کی نشانیوں میں سے ہے کہ عِلْم اُٹھ جائے گا، جہالت عام ہو جائے گی۔[2]

---

1 ...باکردار عطّاری، صفحہ: 25۔

2 ...بخاری، کتاب الحدود، باب اثم الزناۃ، صفحہ: 1658، حدیث: 6808 ملتقطاً۔

پیارے اسلامی بھائیو! قیامت کی یہ نشانی بھی آج کے دَور میں پُوری ہوتی دِکھائی دے رہی ہے۔افسوس! آج کل معلومات کی تو فراوانی ہے مگر ❁ حقیقی علم ❁ کِتابی عِلْم ❁ تحقیقی عِلْم جو ❁ قرآن و سُنّت سے سیکھا جائے ❁ حدیثیں پڑھ کر سیکھا جائے ❁ عاشقانِ رسول عُلَمائے کرام کی کتابیں پڑھ کر سیکھا جائے، افسوس! اس عِلْم کی آج بہت کمی ہے، اسی سے اندازہ لگالیجئے کہ آج کا نوجوان دِین سیکھنے کے لئے ❁ نہ قرآنِ کریم پڑھتا ہے ❁ نہ تفاسیر پڑھتا ہے ❁ نہ اَحادیث کی کتابیں پڑھتا ہے ❁ نہ دِینی کتابوں کا مطالعہ کرتا ہے بلکہ دِین سیکھنے کے لئے دِینی لٹریچر کو پیچھے ہٹا کر سوشل میڈیا کا استعمال کر رہا ہے۔ پھر سوشل میڈیا تو سوشل میڈیا ہے، یہاں ہر طرح کے بازار لگے ہوئے ہیں، جس کے دِل میں جو آرہا ہے، وہ بول رہا ہے، اس کا نتیجہ کیا ہے؟ کِتابی عِلْم ختم ہوتا جارہا ہے، غیر معیاری معلومات عام ہوتی جارہی ہیں۔

کتابی عِلْم نہ ہونا بھی وبال ہے

پیارے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! کِتَابِی عِلْم نہ ہونا، محض سُنی سُنائی باتوں پر یقین کر کے بیٹھ جانا، یہ بہت بڑی بیماری ہے۔ بنی اسرائیل میں جو لوگ گمراہ ہوئے، اُن کو ایمان نصیب نہیں ہوا، اس کا ایک سبب قرآنِ کریم میں یہ بھی بیان ہوا، ارشاد ہوتا ہے:

وَ مِنْهُمْ اُمِّیُّوْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّاۤ اَمَانِیَّ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:78)	**ترجمۂ کنزُالعِرفان:** اور ان میں کچھ اَن پڑھ ہیں جو کتاب کو نہیں جانتے مگر زبانی پڑھ لینا یا کچھ اپنی من گھڑت

پتا چلا؛ کتاب سے جاہِل ہونا، مثلاً ❁ قرآنِ کریم نہ سیکھنا ❁ حدیثیں نہ سیکھنا ❁ عاشقانِ رسول عُلَمائے کرام کی کتابوں کی بجائے سُنی سُنائی پر رہنا ❁ اسی کو عِلْم و تحقیق کا معیار بنالینا، یہ

بھی ایک طرح کی جہالت ہے جو گمراہی کا سبب بن جاتی ہے۔ آج یہ بات عام ہے۔ دِین سارے کا سارا عربی زبان میں ہے مگر حالت یہ ہے کہ عربی کی الف سے باء نہیں آتی، قرآنِ کریم جو عربی زبان میں ہے، حدیثیں جو عربی زبان میں ہیں، یہ پڑھنی ہی نہیں آتیں اور لوگ بس سوشل میڈیا سے باتیں سُن کر عُلَمائے کرام کے خِلاف کھڑے ہو رہے ہیں، قرآن و حدیث کی ایسی ایسی غلط تشریحات کی جاتی ہیں کہ اَلْاَمَان وَالْحَفِیْظ...!!

اس لئے ہمیں چاہئے کہ کِتَابِی عِلْم سیکھنے کی طرف آئیں۔ کِتَابیں پڑھیں، عُلَمائے کرام کی خِدْمت میں حاضِر ہوں، ان سے باقاعدہ طَور پر عِلْمِ دِین سیکھیں۔ اِنْ شَآءَ اللہ الْکَرِیْم! عِلْمِ دین کی برکتیں نصیب ہوں گی۔

کتابی عِلْم سیکھنے کا ایک ذریعہ

الحمد للہ! دعوتِ اسلامی آج کے دور میں عِلْمِ دِین عام کرنے میں مصروف ہے، ❁ مدرسۃُ المدینہ کے ذریعے قرآنِ کریم حفظ و ناظرہ کی تعلیم عام ہو رہی ہے، اسی طرح ❁ جامعۃُ المدینہ ❁ فیضان آن لائن اکیڈمی ❁ ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ❁ مدنی قافلے وغیرہ عِلْمِ دِین سیکھنے کے بہترین ذرائع ہیں۔ انہی میں ایک ذریعہ **ہفتہ وار رسالہ مُطالعہ** بھی ہے۔ امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہر ہفتے مدنی مذاکرے میں ایک رسالہ پڑھنے کی ترغیب دِلاتے ہیں، مختصر، معلوماتی اور تحقیقی رسالہ ہوتا ہے، آسان اُردو میں لکھا جاتا ہے، اس میں ہر ہر بات کا حوالہ بھی لگایا جاتا ہے، الحمد للہ! دُنیا بھر کے لاکھوں لاکھ عاشقانِ رسول یہ رسالہ پڑھنے یا آڈیو (*Audio*) سننے کی سَعَادت حاصِل کرتے ہیں۔ آپ بھی ہفتہ وار رسالہ پڑھنے کی عادَت بنالیجئے! اِنْ شَآءَ اللہ الْکَرِیْم! بہت سارا عِلْمِ دِین

سیکھنے کی سَعَادت نصیب ہو گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(3): حلال و حرام کے معاملے میں بے پروائی

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، مُحَمَّد عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ آدمی کو اس بات کی کوئی پروانہ ہو گی کہ اس نے (مال) حلال ذریعے سے حاصِل کیا یا حرام ذریعے سے۔[1]

مشہور مُفَسِّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ اس حدیث کی شرح میں فرماتے ہیں: یعنی آخر زمانہ میں لوگ دین سے بے پرواہو جائیں گے، پیٹ کی فکر میں ہر طرح پھنس جائیں گے، آمدنی بڑھانے، مال جمع کرنے کی فکر کریں گے، ہر حرام و حلال لینے پر دلیر ہو جائیں گے جیسا کہ آج کل عام ہے۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ دَور واقعی آچکا ہے، آج کل حلال و حرام کی پرواہ کہاں رہ گئی ہے...!! ❁ سُودِی لَین دین عام ہے ❁ رِشْوت عام ہے ❁ ناپ تول میں کمی کی جاتی ہے ❁ جو ملازِم ہیں ❁ نَوکری پیشہ ہیں، وہ پُوری ایمان داری کے ساتھ کام کریں، یہ بھی بہت کم رہ گیا ہے ❁ جھوٹ بول کر ❁ جھوٹی قسمیں کھا کر سودا بیچا جاتا ہے اور اس پر بڑی دلیری سے کہتے ہیں: **میاں! سچ کا زمانہ نہیں ہے، اب جھوٹ کے بغیر کام نہیں چلتا۔**

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ! جھوٹا جس پر اللہ پاک کی لعنت برستی ہے، کیا مَعَاذَ اللّٰہ! اسے رِزْق ملتا ہے، سچ بولنے والے کو نہیں ملے گا؟ اللہ پاک ہمیں ہِدایت نصیب فرمائے۔ حلال

---

1 ...بخاری، کتاب البیوع، باب من لم یبالی من حیث...الخ، صفحہ: 538، حدیث: 2059۔

2 ...مراۃ المناجیح، جلد: 4، صفحہ: 229۔

کھانا انتہائی ضروری ہے۔ یہ بات یاد رکھ لیجئے! کہ بندے کے دِین کی بنیاد حلال لقمے پر ہے۔ جس کا کھانا حلال ہو ❁ اس کی دُعائیں بھی قبول ہوتی ہیں ❁ عِبادت میں لذّت بھی آتی ہے ❁ نیکیوں کی توفیق بھی ملتی ہے ❁ دِل میں نُور بھی آتا ہے ❁ اور مال میں بر کت بھی نصیب ہو جاتی ہے۔

ایک سکّے کا کمال

مُلّا جیون رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ہند کے ایک بڑے عالِم ہوئے ہیں، مغلیہ سلطنت کے بادشاہ، اپنے زمانے کے مُجدّد اور نگزیب عالمگیر رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے استاد تھے۔ ایک مرتبہ اور نگزیب عالمگیر رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اپنے استاد صاحِب کی دعوت کی، گھر پر بُلایا، بڑی عزّت سے پیش آئے۔ اب بادشاہ تو بادشاہ ہوتے ہیں، ان کے پاس مال و دولت کی کیا کمی ہوتی ہے، چاہتے تو استادِ محترم کی خِدمت میں بڑی رقم بھی پیش کر سکتے تھے مگر بادشاہ عالمگیر رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے استاد صاحِب کی خِدمت میں صِرف ایک دَوَنّی پیش کی۔ دَوَنّی مطلب 2 آنّے۔ ایک روپے میں 16 آنّے ہوتے ہیں، یوں 1 روپے کا آٹھواں حصّہ دَوَنّی کہلائے گا۔

اس واقعے کو چند سال گزر گئے، بادشاہ سلامت اپنے حکومتی کاموں میں مَصرُوف ہو گئے، مُلّا جیون رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ مدرسے میں پڑھاتے رہے۔ تقریباً 12 سے 14 سال کے بعد بادشاہ عالمگیر رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو خبر ملی کہ اُن کے اُستادِ محترم تو بہت امیر کبیر ہو گئے ہیں، کہاں وہ چھوٹا سا گھر ہوتا تھا، اب تو بڑا سا گھر بھی خرید لیا، مال و دولت کی بھی ریل پیل ہے۔ یہ سُن کر بادشاہ کو بڑی حیرانی ہوئی۔

خیر چند سال کے بعد دوبارہ ملاقات ہوئی تو اُستادِ محترم مُلا جیون رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے خُود ہی

کہا: اورنگ زیب! تم نے جو وہ دَوَنِّی دِی تھی، اس میں بڑی برکت ہوئی، میں نے اسے کاروبار میں لگایا تو دِنوں میں بہت منافع مِلا اور دیکھتے ہی دیکھتے میں امیر ہو گیا۔

اب بادشاہ سلامت مُعَاملہ سمجھ چکے تھے۔ عرض کیا: اُستادِ محترم! وہ دَوَنِّی کیسی تھی، اس کا راز بھی بتا دوں؟ فرمایا: ضرور بتاؤ! بادشاہ سلامت نے فوراً ایک سپاہی کو بھیجا، کہا: فُلاں محلے میں جو بنیا (غلّے کا تاجِر) رہتا ہے، اسے کہو اپنا فُلاں سال کا کھاتہ لے کر میرے پاس آجائے۔ بنیے (غلّے کے تاجِر) کو حاضِر کر دیا گیا، بادشاہ کا حکم ہوا: کھاتہ کھول کر پڑھنا شروع کرو! اُس نے پڑھنا شروع کیا: اتنی رقم فُلاں کو دی، اتنی رقم فُلاں سے لی، یُوں وہ پڑھتا گیا، بادشاہ سلامت اور ملا جیون رَحمۃُ اللهِ علیہما توجہ سے سُنتے گئے۔ ایک جگہ پہنچ کر بنیا خاموش ہو گیا، حکم ہوا: پڑھتے کیوں نہیں، آگے بھی پڑھو! بنیے (غلّے کے تاجِر) نے ایک آہ بھری اور پڑھا: ایک دَوَنِّی نامعلوم شخص کو دی۔

بادشاہ نے پوچھا: یہ نامعلوم شخص کون ہے؟ بنیے (غلّے کے تاجِر) نے کہا: بادشاہ سلامت! یہ ایک رات کا واقعہ ہے، میں اپنے گھر تھا، بارش برس رہی تھی، اس دوران میرے گھر کی چھت ٹپکنے لگی، اب رات کا وقت، بارش کا موسم، اس وقت مستری مزدور وغیرہ کہاں سے ملنے تھے، بہر حال! میں باہَر نکلا، مجھے ایک شخص مِل گیا، میں سمجھا کہ کوئی مزدور ہی ہو گا، میں نے اسے کہا: بھائی! میرے چھت مرمَّت کر دَو! وہ میرے ساتھ آیا، ساری رات کام کرتا رہا، اس نے بہت اچھا کام کیا، ابھی فارِغ ہی ہوا تھا کہ فجر کی اذان ہو گئی، میں نے اس کا شکریہ ادا کیا، اس وقت میرے پاس ایک دَوَنِّی ہی تھی، میں نے اسے دیتے ہوئے کہا: ابھی یہ لے لو! باقی رقم صبح دُکان پر آکر لے جانا۔ وہ بھلا شخص تھا، بولا: مجھے یہ دَوَنِّی ہی کافی ہے۔ میں صبح

نہیں آسکوں گا۔

اس شخص نے کام بہت اچھا کیا تھا اور جس مشکل وقت میں وہ میرے کام آیا تھا، اس کی اُجرت بہت بنتی تھی مگر وہ ایک دَوَنّی ہی لے کر چلا گیا، میں آج تک اسے ڈھونڈتا ہوں کہ اس کی خِدمت کروں مگر نہ جانے کون تھا، دوبارہ نہیں مِلا۔

یہ واقعہ سُن کر بادشاہ سلامت نے بنیے (غلّے کے تاجِر) کو واپس بھیج دیا۔ پھر اُستادِ محترم کی طرف رُخ کر کے عرض کیا: عالی جاہ! وہ شخص جس نے رات کے وقت اس بنیے (غلّے کے تاجِر) کے گھر مزدوری کی، وہ میں ہی تھا، وہ ایک دَوَنّی میرے ہاتھوں کی محنت سے کمائی ہوئی، 100 فیصد حلال کی تھی، اسی لئے میں نے وہ آپ کو پیش کی تھی، اسی لئے اس میں اتنی برکت آئی۔[1]

سُبْحٰنَ الله! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ ہے حلال کی برکت...!! لوگ کہتے ہیں: جھوٹ کے بغیر گزارا نہیں ہوتا، دُکان نہیں چلتی، یہ بظاہِر پیسے تو زیادہ کما لیتے ہیں مگر پُوری نہیں پڑتی، وہ جھوٹ کے ذریعے کمائی ہوئی رقم کبھی بیماریوں میں نکلتی ہے، کبھی فضولیات میں اُڑتی ہے، لہٰذا حلال کمائیے! حرام سے دُور رہئے! حلال ذریعے سے اگرچہ پیسا کم آئے مگر اس میں برکت ہو گی۔ اللہ پاک ہمیں حلال کمانے، حلال ہی کھانے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

(4): ماں باپ کو ستانا

قُربِ قیامت کی ایک اور نشانی سنیئے! ایک مرتبہ حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام انسانی

1 ... ملاّ احمد جیون امیٹھوی، صفحہ: 115 ملخصاً۔

شکل میں بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے، آپ نے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے چند سُوال پوچھے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ان کے جواب ارشاد فرمائے، ان میں سے ایک سُوال یہ پوچھا: یارسولَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! قیامت کی چند نشانیاں بتا دیجئے! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ایک نشانی بتاتے ہوئے فرمایا: اَنۡ تَلِدَ الۡاَمَۃُ رَبَّتَھَا یعنی قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ ہے کہ عورت اپنے آقا کو جنم دے گی۔[1]

عُلَمائے کرام نے اس کا ایک مطلب یہ بتایا کہ قُربِ قیامت ماں باپ کی قدر بالکل نہیں رہے گی، اَوْلاد اپنی ماں پر یونہی حکم چلائے گی، جیسے آقا اپنے غُلاموں پر حکم چلاتا ہے۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! قیامت کی یہ نشانی بھی تقریباً پُوری ہو چکی ہے۔ آہ! اب لوگ اپنے ماں باپ کی کم ہی قدر کرتے ہیں ❁ ماں باپ بُوڑھے ہو جائیں تو نافرمان اَوْلاد کو بوجھ لگنے لگتے ہیں ❁ ایسے نادان بھی ہیں، جو ماں باپ کی خِدمت کر کے جنّت کے حقدار بننے کی بجائے انہیں اَوْلڈ ہاؤس میں چھوڑ آتے ہیں۔ اس کے عِلاوہ ❁ ماں باپ کو گالیاں دینا ❁ ان پر حکم چلانا ❁ ذرا ذرا سی بات پر ان کے سامنے چیخنا ❁ چِلّانا ❁ انہیں ڈانٹنا ❁ دھکے دینا، یہ تو بہت عام باتیں ہیں ❁ بعض دفعہ اچھے خاصے پڑھے لکھے بھی والدین کو جہالت کے طعنے دیتے نظر آتے ہیں، **ابّو آپ کو کیا پتا، امّی آپ کیا جانیں، زمانہ بدل گیا،** ایسی باتیں عموماً اَوْلاد کر رہی ہوتی ہے۔ اس کے عِلاوہ بھی بہت طرح سے ماں باپ کی بے ادبی کی جاتی ہے، ❁ یہاں تک کہ ماں باپ پر تشدُّد کے واقعات بھی اخباروں میں چھپتے رہتے ہیں ❁ بلکہ اب تو ایسے بھی نافرمان ہیں جو ماں باپ کو قتل کر دینے سے بھی پیچھے نہیں رہتے، ایسی خبریں بھی کہیں نہ کہیں سننے کو ملتی

---

1 ...مسلم، کتاب الایمان، باب بیان الایمان...الخ، صفحہ:27، حدیث:8 ملتقطاً۔
2 ...مراٰۃ المناجیح، جلد:1، صفحہ:26 بتغیر۔

ہی رہتی ہے۔

ماں باپ کو ستانا حرام ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ماں باپ ہماری دُنیا میں جنّت ہیں۔ ان کا ادب انتہائی ضروری ہے۔ قرآنِ کریم میں بہت سارے ایسے مقامات ہیں جہاں اللہ پاک نے اپنی عِبَادت اور ماں باپ کی خِدمت کا حکم ایک ساتھ دیا ہے۔ ارشاد ہوتا ہے:

اَنِ اشْكُرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیْكَؕ (پارہ:21، سورۂ لقمان:14)	**ترجمۂ کنزُالعِرفان:** کہ میرا اور اپنے والدین کا شکر ادا کرو۔

ایک مقام پر ارشاد فرمایا:

وَ قَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِیَّاهُ وَ بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًاؕ (پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل:23)	**ترجمۂ کنزُالعِرفان:** اور تمہارے ربّ نے حکم فرمایا کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔

دیکھئے! یہ کتنا اُونچا مقام ہے، اللہ پاک نے حکم دیا: اے بندو! میرا شکر ادا کرو! میری عبادت کرو! پھر ساتھ ہی، اس حکم کے ساتھ جوڑ کر ایک اَور حکم دیا، فرمایا: میرے شکر کے ساتھ والدین کا بھی شکر ادا کرو! میری عِبَادت کے ساتھ ساتھ والدین کے ساتھ نیک سلوک بھی کرتے رہو...!!

اس سے معلوم ہوا؛ جس طرح اللہ پاک کی عِبَادت سے مُنہ پھیرنا بڑی محرومی ہے، یونہی والدین کے بے ادبی کرنا بھی بہت بڑا گُناہ ہے۔ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ لکھتے ہیں: باپ کی نافرمانی اللہ جَبَّار و قَہَّار کی نافرمانی ہے اور باپ کی ناراضی اللہ جَبَّار و قَہَّار کی ناراضی

ہے، آدَمی ماں باپ کو راضی کرے تو وہ اِس کے لئے جنّت ہیں اور ناراض کرے تو وُہی اِس کے لئے دوزخ ہیں۔ جب تک باپ کو راضی نہ کریگا، اُس کا کوئی فرض، کوئی نَفل، کوئی نیک عمل اَصلاً (یعنی بالکل) مقبول نہیں، عذابِ آخِرت کے علاوہ دنیا میں ہی جیتے جی سخت بلا (یعنی شدید آفت) نازِل ہو گی، مَرتے وقت مَعَاذَ اللہ کلمہ نصیب نہ ہونے کا خوف ہے۔[1]

ظالِم والِدَین کی بھی فرمانبرداری لازِمی ہے

حضرت عبد اللہ ابن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہما سے روایت ہے کہ رسولِ ہاشمی، مکی مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے اِس حال میں صُبح کی کہ اپنے ماں باپ کا فرمانبردار ہے، اُس کیلئے صُبح ہی کو جنّت کے 2 دروازے کُھل جاتے ہیں اور ماں باپ میں سے ایک ہی ہو تو ایک دروازہ کُھلتا ہے اور جس نے اِس حال میں شام کی کہ ماں باپ کے بارے میں اللہ پاک کی نافرمانی کرتا ہے، اس کے لئے صُبح ہی کو جہنّم کے 2 دروازے کُھل جاتے ہیں اور (ماں باپ میں سے) ایک ہو تو ایک دروازہ کھلتا ہے۔ ایک شخص نے عرض کی: اگرچِہ ماں باپ اُس پر ظلم کریں۔ فرمایا: اگرچِہ ظلم کریں، اگرچِہ ظلم کریں، اگرچِہ ظلم کریں۔[2]

ہر دُعا پُوری فرماؤں گا

ایک مرتبہ اللہ پاک کے نبی حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کہیں سَفَر پر تھے، پیدل ہی چل رہے تھے، چلتے چلتے آپ کو کچھ تھکاوٹ محسوس ہوئی۔ آپ رُک گئے۔ اللہ پاک نے وَحی بھیجی: اے موسیٰ! قریب ہی ایک پہاڑ ہے، وہاں تشریف لے جایئے! اس کے غار میں

1 ... فتاویٰ رضویہ، جلد:24، صفحہ:384۔
2 ... شُعَبُ الْاِیمان، باب فی بر الوالدین، فصل فی حفظ حق ... الخ، جلد:6، صفحہ:206، حدیث:7916۔

ایک شخص ہو گا، وہ آپ کے لئے سُواری کا انتظام کر دے گا۔

اب دیکھئے! کیسی کرم نوازی ہے ❁ اللہ پاک چاہتا تو خُود ہی سُواری کا انتظام فرما دیتا ❁ اللہ پاک چاہتا تو ہَوا آپ کو اُڑا کر لے جاتی ❁ دَرَخت آپ کے لئے سُواری کا کام کرتے ❁ بلکہ اللہ پاک کی قدرت سے کیا بعید ہے ❁ وہ چاہتا تو زمین سمیٹ دِی جاتی ❁ آپ کو چلنا ہی نہ پڑتا اور منزل پر پہنچ جاتے مگر یہ اللہ پاک کی کرم نوازی ہے، جو اللہ پاک کی عِبَادت کرتا ہے، اللہ پاک اپنے نبیوں کے سامنے اس کی نیک نامی ظاہِر فرماتا ہے۔

خیر! حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام اس غار میں پہنچے، وہ شخص آپ کو پہچانتا نہیں تھا، آپ نے فرمایا: مجھے ایک سُواری چاہئے! اُس شخص نے فورًا بادَل کو حکم دیا: اے بادَل نیچے آؤ! انہیں ان کی منزل تک پہنچا دو! بادَل اسی وقت نیچے آیا اور حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کو خُود پر سُوار کر لیا۔ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام بڑے حیران ہوئے، اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کیا: اے اللہ پاک! یہ بندہ کون ہے؟ اللہ پاک نے فرمایا: اے موسیٰ! یہ اپنی ماں کا فرمانبردار ہے، اس نے اپنی ماں کی بہت خدمت کی، جب اس کا آخری وقت آیا تو اس نے دُعا دی: بیٹا! میں تم سے راضِی ہوں، اللہ پاک بھی تم سے راضِی ہو۔ لہٰذا میں اس سے راضِی ہو گیا، اگر یہ بندہ دُعا کرے کہ مولیٰ! سرخ پہاڑ کو سیاہ اور سیاہ کو سرخ بنادے تو اس کی دُعا سے میں یہ بھی کر دُوں گا۔(1)

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے ماں باپ کے ادب و احترام کی برکت...!! آج دُنیا میں کتنی پریشانیاں ہیں ❁ مہنگائی کمر توڑ رہی ہے ❁ کاروبار کی پریشانیاں ❁ صحت کی پریشانیاں ❁ بال بچوں کی پریشانیاں ❁ تنگدستی ❁ بے روزگاری ❁ قرضے چڑھے ہوئے ہیں ❁ کام چل نہیں

1 ...حکایات وقصص، الحکایۃ:134، صفحہ:172۔

رہا❁روز گارِ مل نہیں رہا❁اور ہزار طرح کی پریشانیاں، جس کو دیکھو، غم کی الگ داستان لئے پھرتا ہے۔ کتنی آسان بات ہے؛ گھر میں والدین موجود ہیں، انہیں راضی کریں، ان کی خِدمت کریں، ان کی دُعائیں لیں، اللہ پاک دُنیا کی پریشانیاں بھی دُور فرمادے گا، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! قبر و آخرت کے امتحان سے بھی نجات مل جائے گی۔ اللہ پاک ہمیں عَمَل کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

(5): مساجد میں دنیاوی باتیں ہوں گی

پیارے اسلامی بھائیو! قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ ہے کہ قُربِ قیامت مسجدوں میں دُنیا کی باتیں کی جائیں گی۔ حدیثِ پاک میں ہے: ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ کچھ لوگ مساجد میں دنیا کی باتیں کریں گے، فَلَا تُجَالِسُوْھُمْ فَلَیْسَ لِلّٰہِ فِیْھِمْ حَاجَةٌ تم ان کے ساتھ نہ بیٹھو کہ اللہ پاک کو ان سے کچھ کام نہیں۔ [1]

مشہور مُفَسِّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس حدیث کی شرح میں فرماتے ہیں: یعنی اللہ پاک ان پر کرم نہ کرے گا، ورنہ ربّ کو کسی بندے کی ضرورت نہیں، وہ ضرورتوں سے پاک ہے۔ [2]

پیارے اسلامی بھائیو! بد قسمتی سے مسجد میں دنیا کی باتیں کرنا عام ہوتا جارہا ہے، افسوس! علمِ دین سے دوری کے باعث آج کل مسجد میں بیٹھ کر انتہائی بے باکی اور غیر سنجیدگی سے نہ صرف دنیاوی باتیں کی جاتی ہیں بلکہ جانے انجانے میں بہت سارے ایسے کام کئے جاتے ہیں جو آدابِ مسجد کے خلاف ہیں۔ غور تو کیجئے! مسجد میں دنیاوی باتیں کرنے والے کتنے بد نصیب ہیں کہ نبی

1 ...شُعَبُ الْاِیمان، باب فی الصلوات، فصل المشی الی المساجد، جلد:3، صفحہ:87، حدیث:2962۔
2 ...مراٰۃ المناجیح، جلد:1، صفحہ:457۔

کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دوسروں کو ان کی صحبت اختیار کرنے سے منع فرمادیا۔

مسجد میں باتیں کرنا نیکیوں کو کھا جاتا ہے

حضرت علّامہ ملّا علی قاری رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مسجد میں مُباح (یعنی جس میں نہ ثواب ہو نہ گناہ ایسی جائز) بات کرنا مکروہ ہے اور نیکیوں کو کھا جاتا ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ڈرنے کی بات ہے، پہلے ہم نیکیاں کرتے ہی کتنی ہیں؟ مزید مسجد میں باتیں کر کے رہی سہی نیکیاں بھی برباد کر بیٹھے تو ہمارا کیا بنے گا...؟ اس لئے مسجد کا ادب واحترام کیجئے! مسجد میں دُنیوی باتیں کرنے سے بچئے! یہ ایک افسوسناک صُورتِ حال ہے کہ بہت سارے لوگوں کو مسجد کے آداب معلوم ہی نہیں ہوتے، یہ بھی سیکھنے کی باتیں ہیں، ہمیں سیکھنی چاہئے۔ امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی بہت پیاری کتاب ہے: **فیضانِ رمضان**۔ اس میں مسجد کے آداب تفصیل کے ساتھ لکھے گئے ہیں، آسان اُردو میں لکھے ہوئے ہیں، سب کو چاہئے کہ اس کتاب کو حاصِل کریں، اسے پڑھیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! عِلْمِ دِین کا بڑا خزانہ نصیب ہوگا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! یہ قیامت کی چند نشانیاں میں نے آپ کے سامنے عرض کیں، اس کے عِلاوہ بھی احادیث میں قیامت کی بہت ساری نشانیاں بیان ہوئی ہیں اور ان میں اَکْثَر وہ ہیں جو تقریباً پُوری ہو چکی ہیں۔ یہ سب کام وہ ہیں، جن سے ہم نے عِبْرت لینی ہے، ان بُرائیوں سے بچنا ہے۔ لِہٰذا اپنے اندر قبر و آخرت کا خوف بڑھائیے! فِکْرِ آخرت اپنائیے!

---

1 ...مرقاۃ المفاتیح، کتاب الصلاۃ، باب المساجد... الخ، جلد:2، صفحہ:418، زیرِ حدیث:743۔

قبر و آخرت میں کامیابی پانے کے لئے نیک نمازی بن جایئے! اللہ پاک ہم سب کو عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: مدنی کورسز

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی عِلْمِ دین کا نُور بانٹنے والی تحریک ہے، جو مسلمانوں میں علم دین کو عام کرنے میں مصروفِ عمل ہے۔ دعوتِ اسلامی کی یہ کوشش ہے کہ مسلمان کم از کم فرض عِلْمِ دین جیسے وُضو، غسل، نماز، روزہ، زکوٰۃ وغیرہ کے ضروری مسائل سیکھ لیں۔ آپ بھی دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول کے ساتھ وابستہ ہو جایئے! 12 دینی کاموں میں خوب بڑھ چڑھ کر حصّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام مدنی کورسز بھی ہے۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام کئی ایک شارٹ کورسز کروائے جاتے ہیں مثلاً ❁ 7 دِن کا فیضانِ نماز کورس ❁ 7 دِن کا 12 دینی کام کورس ❁ 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس وغیرہا۔ ❁ اس دینی کام میں شرکت سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی ❁ دِین سیکھیں گے تو اللہ پاک راضی ہو گا ❁ رِزْق میں بَرَکت ہو گی ❁ عِلْمِ دین کا خزانہ ملے گا ❁ نیکیوں کا ذِہن (*Mindset*) بنے گا ❁ اللہ پاک کی عِبَادت دُرُست انداز پر کر پائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! کرم ہی کرم ہو گا ❁ پھر دِینی ماحول بھی ملے گا ❁ نیک لوگوں کی صحبت نصیب ہو گی، اس کی اپنی برکتیں ہیں۔

2 بھائیوں کی اصلاح کا راز

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میں طرح طرح کے گناہوں میں مبتلا تھا، قسمت کا ستارہ یوں چمکا کہ میرے

بڑے بھائی نے اسلامی بھائیوں کی نیکی کی دعوت پر 63 دن کے مدنی تربیتی کورس میں داخلہ لے لیا۔ تربیتی کورس کرنے کے بعد جب بھائی جان گھر تشریف لائے تو سب گھر والے یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ وہ بالکل بدل چکے تھے، سنتوں بھرا لباس، سر پر عمامہ شریف کا تاج سجا ہوا تھا۔ میں اُن کے اَخلاق و کردار سے بہت متأثر ہوا۔ الحمدللہ! میرے بھائی نے مجھے بھی نیکی کی دعوت دی اور مجھے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ساتھ لے گئے۔ بھائی جان کے سمجھانے پر میں نے بھی 63 دن کے مدنی تربیتی کورس میں داخلہ (*Admission*) لیا، جس میں شریعت کے کئی مسائل، سنّتیں اور دعائیں سیکھنے کا موقع ملا۔ مجھ پر میرے کریم ربّ کا کروڑہا کروڑ احسان ہے کہ جس نے اپنے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے دعوتِ اسلامی کا پیارا پیارا دینی ماحول عطا فرمایا۔[1]

عطائے حبیبِ خدا دِینی ماحول	ہے فیضانِ غوث و رضا دِینی ماحول
اگر سنّتیں سیکھنے کا ہے جذبہ	تم آجاؤ دیگا سکھا دِینی ماحول[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

نعت کولیکشن (*Naat Collection*) موبائل ایپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! آج ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ الحمدللہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی اِسمارٹ فون (*Smartphone*) کے ذریعے بھی عِلمِ دین عام کر رہی ہے۔ اس حوالے سے دَعوتِ اسلامی کے *I.T* ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک موبائل ایپلی کیشن

---

1 ...بریک ڈانسر کیسے سدھرا، صفحہ: 10 تا 12 بتغیر۔

2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 646۔

جاری کی گئی ہے: جس کا نام ہے: *Naat Collection* (نعت کولیکشن) ❁ اس ایپ میں اعلیٰ حضرت، مولانا حامد رضا خان، مفتیِ اعظم ہند، مولانا حسن رضا خان، مولانا جمیل رضوی، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ علیہم اور امیر اہلسنّت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے کلاموں کو شامل کیا گیا ہے ❁ ہر مجموعہ کلام میں کلاموں کو حرف تہجی اور اور ردیف کی ترتیب پر دیکھا جاسکتا ہے جبکہ سرچ بار سے اپنا مطلوبہ کلام آسانی سے تلاش کر سکتے ہیں ❁ مختلف کلاموں کو آڈیو / ویڈیو سُن اور فری ڈاؤن لوڈ بھی کر سکتے ہیں ❁ پسندیدہ کلام کو نشان زدہ کر کے بار بار سن سکتے ہیں ❁ آپ اپنے پسندیدہ کلام کو **مائی کلیکشن** فیچر میں محفوظ کر سکتے ہیں جبکہ کلام یا شعر کو کاپی کر کے واٹس ایپ، فیس بک، ٹویٹر وغیرہ پر شیئر بھی کر سکتے ہی۔ اس ایپ کو خود بھی ڈاؤن لوڈ کریں اور دروسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اِعْلانات

❁ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **مدنی چینل** پر **لائیو ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مدنی چینل پر عشاء کے بعد (تقریباً 8:15 منٹ پر) اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا جس میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایَت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❁ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت ہر ہفتے ایک **دِینی رسالہ** پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں **غیبت کی تباہ کاریاں سے مدنی پھول** رسالے کا اِعْلان

کیاجائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لئے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شئیر (Share) کیجئے! ❁ چھوٹی سی عمر میں حفظ قرآن کرنے والے، 20 سال کی عمر میں تمام علوم کو حاصل کرکے عالم بننے والے اور بہت سی خصوصیات کے حامل اللہ پاک کے ولی حضرت احمد کبیر رِفاعی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی سیرت کا مطالعہ کرنے کے لئے رسالہ **شانِ احمد کبیر رَفاعی**، **12 روپے** میں مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے قیمتاً طلب کیجئے! خود بھی پڑھیے! اور دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے!

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ** جس نے میری سُنّت سے مَحبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! | صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

وعدے کی پابندی سُنّت ہے

2 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: **(1)**: جو وعدہ پُورا نہیں کرتا، اُس کا کوئی ایمان نہیں۔[2] **(2)**: جو مسلمان اپنے بھائی سے وعدہ خلافی کرے اس پر اللہ پاک اور فرشتوں

---

1 ...تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ...مصنف اِبْنِ اَبِی شیبہ، کتاب الایمان، جلد:7 صفحہ:223۔

اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! وعدہ پورا کرنا سُنّتِ مصطفےٰ بلکہ سُنّتِ انبیا ہے ❁ ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم وعدے کے بہت پکے تھے اور ❁ وعدہ توڑنے کو بہت ناپسند فرماتے تھے ❁ اِعلانِ نبوت سے پہلے ایک مرتبہ ایک شخص نے آپ سے عَرض کیا: آپ ٹھہریئے! میں ابھی آتا ہوں، وہ شخص چلا گیا مگر واپس آنا بھول گیا، 3 دِن کے بعد اُسے دوبارہ یاد آیا، جب یہ اسی جگہ پہنچا تو یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم 3 دِن گزرنے کے باوُجود وہیں تشریف فرما تھے اور **مَاشَآءَ اللہ!** شفقت ورَحمت اور حُسنِ اَخلاق دیکھئے! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اسے ڈانٹا نہ ہی غصہ ہوئے، بَس اتنا فرمایا: اے شخص! تُو نے مجھے مشقت میں ڈال دیا۔[2] اللہ پاک ہمیں بھی سُنّتِ سرکار پر عمل کرتے ہوئے وعدے پُورے کرنے والا بنائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی شائع کردہ کتاب **بہارِ شریعت** جلد:3 سے حِصَّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنتیں اور آداب** خرید فرمائیے اور پڑھئے۔ سنتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سنتیں سیکھنے تین دِن کے لئے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...بخاری، کتاب الجزیہ، باب اثم من عاھد ثم غدر، صفحہ:815، حدیث:3179۔

2 ...اَبُوداوٗد، کتاب ادب، باب فی العدۃ، صفحہ:781، حدیث:4996۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک، 2 دُعائیں اور 2 احادیث

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرود

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔(1) آیئے! مِل کر یہ درودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

حضرتِ انس رَضِیَ اللهُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔(2) آیئے! مل کر یہ پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔

2 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴾3﴿ رَحمت کے ستّر (70) دروازے

حدیثِ پاک کے مطابق جو یہ دُرودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴾4﴿ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

عَلّامہ اَحْمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ (6) لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

﴾5﴿ قُربِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی یہ درود شریف پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہ

---

1 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔

2 ...اَفضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

3 ...قَولُ البَدِیع، باب اَوّل، صفحہ: 125۔

﴿6﴾ دُرُودِ شفاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنۡزِلۡهُ الۡمَقۡعَدَ الۡمُقَرَّبَ عِنۡدَكَ یَوۡمَ الۡقِیَامَةِ

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھۡلُهٗ

﴿2﴾ گویا شبِ قَدر حاصل کرلی

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدر حاصل کرلی۔[3] دُعا کونسی ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ الۡحَلِیۡمُ الۡکَرِیۡمُ، سُبۡحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ وَرَبِّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ

(حِلۡم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

---

1 ... التر غیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکۡرِ والدُّعَا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔

2 ... مَجۡمَعُ الزَّوَائِد، کِتَابُ الۡاَدۡعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔

3 ... تاریخِ اِبنِ عَساکِر، جلد: 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔

www.dawateislami.net

جمعہ اور شبِ جمعہ کی فضیلت پر 2 اَحادِیث مُبارکہ

﴿1﴾ شبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تجلّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ اُس کو عَطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی کے چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے! (گناہ کرنے سے) باز آجا۔ [1]

﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ پڑھے اُس کے گُناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔ [2]

---

1 ... کتاب النزول للدارقطنی، ذکر الروایۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔

2 ... معجم اوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔